

مجلسِ عاملہ میں کس کا شمار ہوتا ہے، دستور میں اس کے بارے میں کون سی توضیحات ہیں، مجلسِ عاملہ عوام کی فلاح کی پالیسی کس طرح تیار کرتی ہے وغیرہ کی معلومات ہمیں حاصل کرنا ہے۔

بھارت کی مرکزی مجلسِ عاملہ میں صدر جمہوریہ، وزیر اعظم اور وزرا کونسل کا شمار ہوتا ہے۔

صدر جمہوریہ : بھارت کی آئینی شقوں کے مطابق صدر جمہوریہ بھارت کا سربراہ ہوتا ہے۔ صدر جمہوریہ بھارتی جمہوریت کا نمائندہ ہوتا ہے اسی لیے یہ عہدہ نہایت محترم اور باوقار ہے۔ آئین ہند نے صدر جمہوریہ کو مکمل اختیارِ عاملہ دیا ہے۔ ملک کے حکومتی امور صدر جمہوریہ کی نگرانی میں انجام پاتے ہیں۔ اس کے باوجود عملی طور پر وزیر اعظم اور وزرا کونسل حکومتی کام کاج کرتے ہیں۔ اسی لیے صدر جمہوریہ آئینی صدر برائے نام ہے جبکہ وزیر اعظم انتظامی سربراہ ہوتا ہے۔

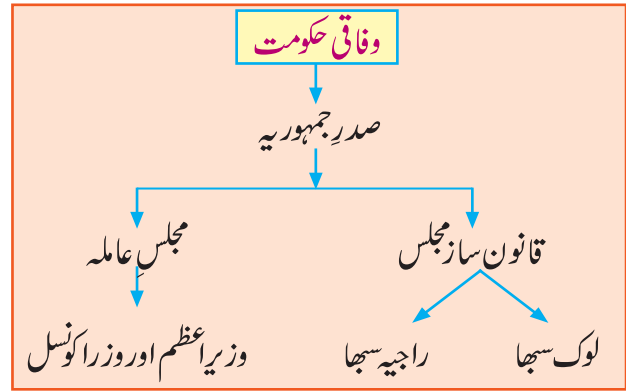
صدر جمہوریہ کا انتخاب : بھارت کے عوام بالواسطہ طور پر صدر جمہوریہ کو منتخب کرتے ہیں۔ بھارت کے عام رائے دہندگان صدر جمہوریہ کو براہ راست منتخب نہیں کرتے بلکہ ان کے منتخب کردہ ارکان پارلیمنٹ اور ارکان اسمبلی صدر جمہوریہ کا انتخاب کرتے ہیں۔ پارلیمنٹ اور ودھان سبھا کے اراکین کے ایسے گروہ کو انتخابی مجلس کہا جاتا ہے۔

صدر جمہوریہ کی مدت کار پانچ برس ہوتی ہے۔ صدر جمہوریہ کے امیدوار کا بھارتی شہری ہونا ضروری ہے۔ اس کی عمر ۳۵ برس مکمل ہونی چاہیے۔ بطور صدر جمہوریہ منتخب شدہ شخص کو اپنے عہدے کا حلف لینا ہوتا ہے۔ آئین کی حفاظت اور آئین کے مطابق انتظامی امور کی نگرانی صدر جمہوریہ کے فرائض ہیں۔ صدر جمہوریہ وزیر اعظم اور وزرا کونسل کے مشوروں پر انتظامی امور انجام دیتے ہیں۔ آئین کی حفاظت کرنا صدر جمہوریہ کی ذمہ داری ہے۔

گزشتہ سبق میں ہم نے مرکزی سطح پر قانون ساز مجلس یعنی پارلیمنٹ کی تشکیل کے ساتھ ساتھ اس کے طریقہ کار سے متعلق معلومات حاصل کی۔ اس سبق میں ہم مرکزی مجلسِ عاملہ کا مطالعہ کریں گے۔

وفاقی حکومت کی تشکیل : وفاقی حکومت سے مراد مرکزی

حکومت ہے۔ وفاقی حکومت کی درج ذیل اکائیاں ہیں۔



آپ جانتے ہیں کہ قانون ساز مجلس، مجلسِ عاملہ اور عدلیہ، نظامِ حکومت کی یہ تین اہم اکائیاں ہیں جو عوام کی فلاح و بہبود کو مد نظر رکھ کر کام کرتی ہیں۔ پارلیمانی نظامِ حکومت میں مجلسِ عاملہ قانون ساز مجلس کا حصہ ہوتی ہے اور اسی کو جواب دہ ہوتی ہے۔

رما : صدر جمہوریہ معزز صدر اور وزیر اعظم کار گزار صدر ہیں۔ ان دونوں عہدوں کی شخصیتوں کے آپسی تعلقات کیسے ہوتے ہوں گے؟

میناز : مجھے ایسا لگتا ہے کہ وزیر اعظم صدر جمہوریہ سے پابندی سے ملاقات کرتے ہیں اور وہ حکومتی کام کاج کس طرح چلا رہے ہیں، اس کی معلومات دیتے ہیں۔

جی ہاں! یہ صحیح ہے۔ ملک کا کام کاج اور نئے نئے قانون اور پالیسیوں کی معلومات وزیر اعظم صدر جمہوریہ کو دیتے ہیں بلکہ اس طرح کی معلومات حاصل کرنا صدر جمہوریہ کا اختیار اور حق ہے۔

لیکن اگر ان کے کسی طرز عمل سے یہ محسوس ہوتا ہو کہ صدر جمہوریہ آئین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں تو ایسی صورت میں انھیں عہدے سے برخاست کرنے کا اختیار پارلیمنٹ کو حاصل ہے۔ اس عمل کو 'مواخذہ' کہتے ہیں۔ صدر جمہوریہ کی جانب سے آئین میں مداخلت یا خلاف ورزی پائی جانے پر کوئی ایک ایوان الزام کا دعویٰ کرتا ہے اور دوسرا ایوان اس کی تفتیش۔ دونوں ایوانوں میں خصوصی اکثریت (۲/۳) سے تجویز پاس ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد صدر جمہوریہ عہدے سے ہٹ جاتے ہیں۔

صدر جمہوریہ کے فرائض اور اختیارات : آئین نے صدر جمہوریہ کو کئی کاموں کے اختیارات دیے ہیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

(۱) پارلیمنٹ کا اجلاس منعقد کرنا، برخاست کرنا، پارلیمنٹ کو پیغام دینا، لوک سبھا قبل از مدت یا مدت کے بعد برخاست کرنا، یہ تمام اختیارات صدر جمہوریہ کو حاصل ہیں۔

(۲) لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے ذریعے منظور کیے ہوئے مسودہ قانون پر صدر جمہوریہ کے دستخط نہایت ضروری ہیں۔ ان کے دستخط کے بغیر مسودہ قانون قانون میں تبدیل نہیں ہو سکتا۔

(۳) وزیر اعظم کی نامزدگی صدر جمہوریہ کرتے ہیں اور وزیر اعظم کے تجویز کردہ شخص کی عہدہ وزارت پر تقرری بھی صدر جمہوریہ کا اختیار ہے۔

(۴) عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ کے ججوں کا تقرر بھی صدر جمہوریہ کرتے ہیں۔ اسی طرح تمام ریاستوں کے گورنر، چیف الیکشن کمشنر اور دیگر اہم عہدوں پر تقرری بھی صدر جمہوریہ کے اختیارات میں شامل ہے۔

(۵) صدر جمہوریہ تینوں دفاعی افواج کا سربراہ اعلیٰ ہوتا

ہے۔ جنگ اور امن سے متعلق فیصلے صدر جمہوریہ کرتے ہیں۔ (۶) صدر جمہوریہ کو کئی عدالتی اختیارات بھی حاصل ہیں مثلاً کسی شخص کی سزا میں تخفیف کرنا، سزا کی شدت کم کرنا یا استثنائی صورت حال میں انسانیت کے نقطہ نظر سے سزا میں تخفیف کرنا یا معاف کرنا وغیرہ۔

(۷) ملک میں ناگہانی حالات پیدا ہونے پر صدر جمہوریہ ایمر جنسی نافذ کر سکتے ہیں۔ آئین میں تین قسم کی ایمر جنسی کا ذکر ہے (۱) قومی ایمر جنسی (۲) وفاقی ریاستی ایمر جنسی یا صدر راج (۳) معاشی ایمر جنسی۔

صدر جمہوریہ کی غیر موجودگی میں نائب صدر جمہوریہ انتظامی امور سنبھالتے ہیں۔ نائب صدر جمہوریہ کا انتخاب پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ممبران کرتے ہیں۔

وزیر اعظم اور وزیر کونسل (کابینہ) : صدر جمہوریہ آئینی سربراہ اعلیٰ ہوتا ہے۔ اس کے اختیارات محض برائے نام ہوتے ہیں۔ حکومت کے انتظامی امور دراصل وزیر اعظم اور ان کی کابینہ سنبھالتے ہیں۔ اب ہم وزیر اعظم کے کام اور ان میں ان کے کردار سے متعلق مزید معلومات حاصل کریں گے۔

انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی اپنے کسی رہنما کو وزیر اعظم کے عہدے کے لیے منتخب کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ اسی پارٹی کے وزیر اعظم کے قابل اعتماد ساتھیوں کو کابینہ میں شامل کیا جاتا ہے۔ وزیر اعظم اور دیگر وزراء کا پارلیمنٹ کا رکن ہونا ضروری ہے۔ اگر نہ ہو تو انھیں چھ مہینے کی مدت میں پارلیمنٹ کی رکنیت حاصل کرنا ہوتی ہے۔ وزیر اعظم اور ان کی کابینہ صحیح معنوں میں حکومت کا کام کاج سنبھالتے ہیں یعنی حکومت کا کام کاج چلانے کے حقیقی اختیارات وزیر اعظم اور کابینہ کے پاس ہوتے ہیں۔

وزیر اعظم کی ذمے داریاں

(۱) وزیر اعظم کو سب سے پہلے اپنی کابینہ تشکیل دینا ہوتی ہے۔ وزیر اعظم اپنی پارٹی کے قابل اعتماد ساتھیوں کو ترجیح دیتے

عمل کیجیے۔



صدر جمہوریہ کو دیے جانے والے حلف کا مسودہ حاصل کیجیے۔ استاد کی مدد سے اس کے مشمولات سمجھیے۔

ہے۔ وزیر کونسل تمام اہم مسائل پر بحث و مباحثے کے بعد فیصلہ کرتی ہے۔

(۲) تعلیم، زراعت، صنعتیں، صحت اور خارجہ معاملات جیسے بہت سارے موضوعات پر وزیر کونسل کو ایک مقررہ حکمت عملی یا کام کرنے کی سمت طے کرنا ہوتی ہے۔ وزیر کونسل کی طے کردہ پالیسیوں کے لیے پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینا لازمی ہوتا ہے جس کی وجہ سے وزیر اپنے اپنے محکمے کی پالیسیاں پارلیمنٹ میں پیش کر کے ان پر بحث و مباحثے کے بعد پارلیمنٹ میں انہیں منظور کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔

(۳) وزیر کونسل کی اہم ذمہ داری پالیسیوں کو رو بہ عمل لانا ہوتی ہے۔ پارلیمنٹ سے کسی پالیسی یا قانون کی تجویز کو منظوری مل جانے کے بعد وزیر کونسل ان پر عمل کرتی ہے۔

وزیر کونسل پر پارلیمنٹ کس طرح نگرانی رکھتی ہے؟

پارلیمانی طرز حکومت میں پارلیمنٹ وزیر کونسل پر قابو رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ پالیسی یا قانون سازی، اس پر عمل آوری اور اس کے بعد کے دور میں بھی وزیر کونسل پارلیمنٹ کے زیر نگرانی ہوتی ہے۔ یہ نگرانی درج ذیل طریقوں سے ہوتی ہے۔

(۱) **بحث و مباحثہ اور تبادلہ خیال:** قانون تیار کرنے کے دوران اراکین پارلیمنٹ بحث و مباحثہ اور تبادلہ خیال کے ذریعے پالیسیوں یا قانون میں موجود خامیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ قانون کو خامیوں سے پاک رکھنے کے لیے یہ بحث و مباحثہ اہم ثابت ہوتا ہے۔

(۲) **سوال جواب:** پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران کام کاج کی ابتدا اراکین پارلیمنٹ کے ذریعے پوچھے گئے سوالوں سے ہوتی ہے۔ متعلقہ وزیر کو ان سوالوں کے اطمینان بخش جواب دینا ہوتے ہیں۔ سوال جواب، وزیر کونسل پر قابو اور نگرانی رکھنے کا انتہائی مؤثر طریقہ ہے۔ اس درمیان حکومت پر تنقید کرنے اور مختلف مسائل پر سوالات پیش کرنے کا کام بھی ہوتا

ہیں۔ ان کے علاوہ وزارت کے انتخاب کے لیے انتظامی تجربہ، حکومتی کام کاج کی مہارت، صلاحیت اور موضوعات میں مہارت وغیرہ پر بھی غور کیا جاتا ہے۔

(۲) وزیر کونسل میں کسے شامل کیا جائے یہ طے کرنے کے بعد وزیر اعظم ان وزرا میں محکموں کی تقسیم کرتے ہیں۔

(۳) وزیر اعظم وزیر کونسل کے سربراہ ہوتے ہیں۔ وزیر کونسل کے تمام اجلاس وزیر اعظم کی صدارت میں ہوتے ہیں۔

(۴) محکموں کی تقسیم کے بعد مختلف محکموں میں تال میل قائم رکھنا، محکموں میں باہمی تعاون کو فروغ دینا اور محکموں کے کام کاج اور اہلیت کی نگرانی کی ذمہ داری بھی وزیر اعظم کو نبھانی پڑتی ہے۔

(۵) بین الاقوامی سطح پر ملک کی ساکھ بلند کرنے کے لیے عالمی رائے عامہ ہموار کرنے کی کوشش کرنا، اعتماد بحال کرنا اور ناگہانی حالات میں آفت زدہ لوگوں کی حمایت میں کھڑے رہنا جیسے کام بھی وزیر اعظم انجام دیتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



کیا آپ نے 'جمہور وزارت' کا نام سنا ہے؟ اس کے معنی ہوتے ہیں بہت بڑی وزیر کونسل۔ ہمارے ملک میں وزیر کونسل کی جسامت بڑی رکھنے کا رجحان تھا۔ وزیر کونسل کو محدود رکھنے کے لیے آئین میں ضروری ترمیم کی گئی۔ اس کے مطابق یہ طے پایا کہ وزیر کونسل کی تعداد لوک سبھا کے کل ارکان کی تعداد کے ۱۵ فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی۔

وزیر کونسل کی ذمہ داریاں

(۱) پارلیمانی طرز حکومت میں وزیر کونسل قانون سازی کے لیے پہل کرتی ہے۔ اس کا مسودہ تیار کر کے اس پر مباحثہ کراتی ہے اور پھر اسے پارلیمنٹ کے ایوان میں پیش کیا جاتا

وزرا کونسل برسر اقتدار نہیں رہ سکتی۔ ”ہمیں وزرا کونسل پر اعتماد نہیں“ یہ کہہ کر ارکان پارلیمان عدم اعتماد کی تحریک پیش کر سکتے ہیں۔ تحریک عدم اعتماد منظور ہو جانے کی صورت میں وزرا کونسل کو استعفیٰ دینا پڑتا ہے۔

بتائیے تو بھلا!



بحث و مباحثے میں موثر شمولیت کے لیے ارکان پارلیمنٹ کو کیا کرنا چاہیے؟

مجلسِ عاملہ کے زیرِ انصرام ایک بڑی نوکر شاہی ہوتی ہے۔ چھٹے سبق میں ہم نوکر شاہی کی تشکیل کا مطالعہ کریں گے۔

مشق

۲۔ پارلیمنٹ وزرا کونسل پر کس طرح قابو رکھتی ہے؟

(۵) درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے۔



سرگرمی

- ۱۔ اگر آپ وزیر اعظم بن جائیں تو کن کاموں کو ترجیح دیں گے؟ ان کاموں کی ترجیحی فہرست بنا کر اپنی جماعت میں پیش کیجیے۔
- ۲۔ بھارت کے تمام صدور کی تصاویر اور معلومات حاصل کیجیے۔

ہے۔ وزیر کے جواب سے اطمینان نہ ہونے کی صورت میں اختلاف پیدا ہو سکتا ہے۔ اپنا اختلاف درج کراتے وقت کبھی کبھی ارکان پارلیمان ایوان سے باہر نکل جاتے ہیں یا پھر نعرے بازی کرتے ہوئے ایوان کے بیچوں بیچ جمع ہو جاتے ہیں۔

(۳) وقفہ صفر: اجلاس کے دوران دوپہر بارہ بجے کا

وقت وقفہ صفر کہلاتا ہے۔ اس درمیان عوامی اعتبار سے کسی بھی اہم مسئلے پر بحث و مباحثہ کروایا جاتا ہے۔

(۴) تحریک عدم اعتماد: تحریک عدم اعتماد وزرا کونسل

پر قابو رکھنے کا موثر طریقہ ہے۔ جب تک لوگ سبھا میں اکثریت ہوتی ہے تب تک ہی حکومت کام کر سکتی ہے۔ ارکان پارلیمان کے ذریعے اکثریت واپس لے لینے کی صورت میں حکومت یا

(۱) صحیح متبادل کا انتخاب کر کے بیانات کو دوبارہ لکھیے۔

- ۱۔ بھارت کا عملی اقتدار..... کے پاس ہوتا ہے۔
(صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، گورنر)
- ۲۔ صدر جمہوریہ کی مدتِ کار..... سال ہوتی ہے۔
(تین، چار، پانچ)
- ۳۔ وزرا کونسل کی قیادت..... کرتا ہے۔
(پارٹی کا سربراہ، وزیر اعظم، صدر جمہوریہ)

(۲) پہچانیے اور لکھیے۔

- ۱۔ بھارت کی جس مجلس میں صدر جمہوریہ، وزیر اعظم اور وزرا کونسل کی شمولیت ہوتی ہے وہ مجلس۔
- ۲۔ اجلاس کے دوران دوپہر بارہ بجے کا وقت اس نام سے پہچانا جاتا ہے۔

(۳) درج ذیل تصورات کی وضاحت اپنے الفاظ میں لکھیے۔

- ۱۔ مواخذے کا عمل
- ۲۔ تحریک عدم اعتماد
- ۳۔ جمہور وزارت

(۴) درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

- ۱۔ وزرا کونسل کے کاموں کی وضاحت کیجیے۔

